زندہ پیدا ہونے والے بچے کو بغیر غسل و نماز جنازہ کے دفن کر دیا تو حکم؟

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1959

تاریخ اجراء: 29 ربیع الاول 1446ھ / 04 اکتوبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی بچہ زندہ پیدا ہوا، پھر فوراً ہی فوت ہو گیا اور لوگوں نے غسل اور جنازہ کے بغیر ہی دفنا دیا، تو اب کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مسلمان کی نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے اور ایسا بچہ جو زندہ پیدا ہونے کے بعد فوت ہوا اس کی نمازِ جنازہ بھی فرض کفایہ تھی یعنی اگر ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے، ورنہ جس جس کو اس کے انتقال کی خبر ملی اور اس نے نماز جنازہ ادا نہ کی، تو سب گناہ گار ہوئے۔ وہ توبہ کریں اب حکم یہ ہے کہ اگر اتنے دن نہیں گزرے کہ جس میں میت کے پھٹ جانے کا گمان ہو، تو اس کی قبر پر ہی نماز جنازہ ادا کر لی جائے اور اگر یہ گمان ہو کہ میت پھٹ گئی ہو گی، تو اب قبر پر بھی جنازہ نہ پڑھا جائے۔

نیز جب وہ بچہ زندہ پیدا ہوا تھا تو اس کو غسل دینا بھی فرض کفایہ تھا اور بغیر نہلائے دفنانا حرام تھا۔ البتہ اب جبکہ اسے دفنا دیا گیا ہے اور اس پر مٹی ڈال دی گئی ہے تو اب غسل دینے کے لیے اس کی قبر کھولنا جائز نہیں، نیز جب میت اس حال کو پہنچ گئی کہ اس کو غسل دینا متعذر ہو گیا تو اب غسل کے بغیر ہی اس کی قبر پر اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی، جبکہ میت کے پھٹ جانے کا گمان نہ ہو۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''مسلمان مرد یا عورت کا بچہ زندہ پیدا ہوا یعنی اکثر حصہ باہر ہونے کے وقت زندہ تھا پھر مر گیا، تو اس کو غسل و کفن دیں گے اور اس کی نماز پڑھیں گے۔۔۔ بچہ زندہ پیدا ہوا یا مردہ، اس کی خلقت تمام ہو یا نا تمام بہر حال اس کا نام رکھا جائے اور قیامت کے دن اس کا حشر ہو گا۔'' (بہارِ شریعت ملتقطاً، جلد 1، صفحہ 841، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے: ”میت کو بغیر نماز پڑھے دفن کر دیا اور مٹی بھی دے دی گئی، تو اب اس کی قبر پر نماز پڑھیں جب تک پھٹنے کا گمان نہ ہو اور مٹی نہ دی گئی، ہو تو نکالیں اور نماز پڑھ کر دفن کریں اور قبر پر نماز پڑھنے میں دنوں کی کوئی تعداد مقرر نہیں کہ کتنے دن تک پڑھی جائے کہ یہ موسم اور زمین اور میت کے جسم و مرض کے اختلاف سے مختلف ہے، گرمی میں جلد پھٹے گا اور جاڑے میں بدیر یا شور زمین میں جلد خشک اور غیر شور میں بدیر، فربہ جسم جلد لاغر دیر میں۔“(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ840، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net